

کے بارے میں تفصیلی انٹرویو لئے۔ آپ کا تعلق اٹلی کے ایک بڑے تحقیقاتی ادارے سے تھا۔

کورین سفارتکاروں اور دیگر اہم شعبوں کے ذمہ داروں کی حضرت مولانا مدظلہ صاحب سے ملاقاتیں :

۲۹ جولائی ۲۰۰۷ء کو جنوبی کوریا کے مسلم کمیونٹی کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے حضرت مولانا مسیح الحق صاحب مدظلہ سے ملاقات کی۔ جس کی قیادت پاکستان میں متعین جنوبی کوریا کے سفیر کر رہے تھے۔ وفد نے حضرت مولانا مدظلہ سے افغانستان میں قید جنوبی کوریا کے باشندوں کی رہائی کے سلسلے میں مدد کی درخواست کی۔ جس پر حضرت مولانا مدظلہ نے وفد سے کہا کہ جنوبی کوریا کو فوری افغانستان میں اپنی فوجیں واپس بلانی چاہئیں اس کے بعد حضرت مولانا مدظلہ نے مختلف ذرائع سے ان کی رہائی کے لئے کوششیں کیں اور الحمد للہ اس کے نتیجے میں کئی کورین باشندے اب تک رہا ہو چکے ہیں۔ جنوبی کوریا سے کورین علماء کا ایک وفد بھی حضرت مولانا مدظلہ سے ملنے دارالعلوم آیا اس وفد میں سیول کے مرکزی جامع مسجد کے امام اور نائب امام بھی شامل تھے۔ اسی سلسلے میں دوبارہ کوریا کے کئی اہم افراد شکرہ کے لئے دارالعلوم تشریف لائے جن میں سرفہرست پاکستان میں کوریا کی بڑی این جی او ”پاکستان زندہ باؤ“ کے ہیڈ مسٹر کم اور انکے دیگر ساتھی شامل ہیں۔ بعد میں تمام کورین اغوا شدہ افراد بخیر و عافیت رہا کر دیئے گئے تو ایک بار پھر یکم ستمبر ۲۰۰۷ء کو جنوبی کوریا کے سفیر جناب کم جو سوک Kim Jooseok اور فرسٹ سیکرٹری کم یونگ چن Kim Kyung Chan اور دیگر اہم افراد نے مولانا مدظلہ کی رہائش گاہ پر تشریف لا کر ان کی کوششوں پر اپنی حکومت اور کوریائی عوام کی طرف سے شکریہ ادا کیا۔

حضرت مولانا مسیح الحق صاحب مدظلہ کا دورہ پنجاب: ۵ اگست ۲۰۰۷ء کو حضرت مولانا مدظلہ نے

پنجاب کے مختلف اہم شہروں کا دورہ کیا۔ اس سلسلے میں رحیم یار خان ایئر پورٹ پر بڑی تعداد میں عوام اور جماعتی ساتھیوں نے بے نظیر استقبال کیا۔ رات کو مدرسہ عبداللہ بن مسعود میں جلسہ سالانہ دستار بندی سے تفصیلی خطاب فرمایا۔ مجمع کی تعداد مختلف اندازوں کے مطابق تقریباً ایک لاکھ افراد کے لگ بھگ تھی۔ دوسرے دن جامعہ مدینہ بہاولپور کی تقریب دستار بندی و ختم بخاری شریف میں آپ نے شرکت کی۔ جس میں دارالعلوم دیوبند سے شیخ الحدیث فرزند حضرت شیخ الاسلام حضرت مولانا مدظلہ مولانا ارشد مدنی مدظلہ نے اختتامی درس دیا۔ اور حضرت مولانا مدظلہ نے حاضرین سے خطاب فرمایا۔ اسی دن حضرت مولانا مدظلہ شام کو ملتان پہنچے اور پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔ دوسرے دن ۷ اگست کو ملتان میں وفاق المدارس کے مجلس شوریٰ کے اہم اجلاس میں شرکت کی۔

حضرت علامہ مولانا شفیق الرحمن در خواستی کی وفات: گزشتہ دنوں حضرت علامہ مولانا شفیق الرحمن در خواستی

قدس سرہ مغرب کی نماز کی تیاری کرتے ہوئے حرکت قلب بند ہونے سے واصل بحق ہو گئے۔ مرحوم حضرت شیخ الاسلام مولانا عبداللہ در خواستی کے علمی اور روحانی جانشین اور علوم قرآن وحدیث اور تعمیر کے حوالہ سے ایک بہترین شارح اور

ترجمان تھے۔ عمر بھر درس و تدریس کیساتھ ساتھ روحانی دعوت و ارشاد کا سلسلہ بھی جاری رکھا۔ خانپور میں جامعہ عبداللہ بن مسعود کے نام سے ایک معیاری ادارہ قائم کیا۔ ہر سال مدرسے کا سالانہ جلسہ اس سارے علاقے کیلئے علمی اور روحانی میلے جیسی شکل اختیار کر چکا تھا، ابھی چند دن قبل ہی اس اجتماع میں حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے شرکت کی اور ان کی محبتوں اور اخلاص سے مالا مال ہوئے۔ آپؒ جمعیت علماء اسلام (س) کے مرکزی اکابر میں سے تھے۔ انکے برادران مولانا مفتی حبیب الرحمن درخواسی، مولانا سیف الرحمن درخواسی اور صاحبزادگان مولانا حماد اللہ درخواسی، مولانا عبدالصمد درخواسی، اعزاء اقارب تمام حضرت قائد جمعیت مولانا سمیع الحق کے شانہ بشانہ انکی سیاسی اور علمی و دینی مشاغل میں ساتھ دیتے رہے ہیں۔ مرحوم کا سانحہ ارتحال علمی و دینی دنیا بالخصوص جمعیت علماء اسلام (س) کیلئے ناقابل تلافی نقصان ہے۔ حضرت مولانا مدظلہ بروقت نماز جنازہ میں شریک نہ ہو سکے اور ۲ ستمبر کو تعزیت کیلئے خانپور کا مستقل سفر کیا اس موقع پر حضرت کے وابستگان نے ایک عظیم الشان تعزیتی کانفرنس کا اہتمام کیا جس میں حضرت مولانا مدظلہ نے حضرت مرحوم کی خدمات پر خراج تحسین پیش کیا۔

اسلام اور عصر حاضر

دوسرا شاندار ایڈیشن

از قلم: حضرت مولانا سمیع الحق

عصر حاضر کی تمدنی معاشرتی، سائنسی، اخلاقی، آئینی اور تعلیمی مسائل میں اسلام کا موقف موجودہ دور کے علمی و دینی فتنوں اور فرق باطلہ کا بھرپور تعاقب، نئے دور کے پیدا کردہ شکوک و شبہات کا جواب ایڈیٹر الحق کے بیباک قلم سے، مغربی تہذیب و تمدن اور عام اسلام پر اسکا اثرات کا تحلیل و تجزیہ الغرض بیسویں صدی کے کارزار حق و باطل میں اسلام کی بالادستی کی ایک ایمان افروز جھلک۔ یہ کتاب آپ کو ایمانی حمیت اور اسلامی غیرت سے سرشار کر دے گی اور سینکڑوں مسائل پر اسلامی نقطہ نظر سے آپ کی رہنمائی کرے گی۔